روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 5 نومبر 2007ء 23 شوال 1428 ہجری 5 نبوت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 251

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

''تم آپس میں جلد صلح کرواور اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو۔کیونکہ شریر ہے وہ انسان کہ جو اپنے بھائی کے ساتھ صلح پر راضی نہیں۔وہ کاٹا جائے گا کیونکہ وہ تفرقہ ڈالتا ہے۔تم اپنی نفسانیت ہر ایک پہلو سے چھوڑ دو اور باہمی ناراضگی جانے دو۔اور سچے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلل اختیار کروتا تم بخشے جاؤ۔نفسانیت کی فربہی چھوڑ دو کہ جس دروازے کے لئے تم بلائے گئے ہو اس میں سے ایک فربہ انسان داخل نہیں ہوسکتا۔

کیا ہی بدقسمت وہ شخص ہے جو ان باتوں کو نہیں مانتا جو خدا کے منہ سے نکلیں اور میں نے بیان کیں۔تم اگر چاہتے ہو کہ آسمان پر تم سے خدا راضی ہوتو تم باہم ایسے ایک ہو جاؤ جیسے ایک پیٹ میں سے دو بھائی تم میں زیادہ بزرگ وہی ہے جو زیادہ اپنے بھائی کے گناہ بخشتا ہے اور بدبخت ہے وہ جو ضد کرتا ہے اور نہیں بخشتا۔سو اس کا مجھ میں حصہ نہیں خدا کی لعنت سے خائف رہو کہ وہ قدوس اور غیور ہے۔''(کشتی نوح۔روحانی خزائن جلد 19 ص 12)

''کیا ہی خوش قسمت وہ لوگ ہیں جو اپنے دلوں کو صاف کرتے ہیں اور اپنے دلوں کو ہر ایک آلودگی سے پاک کر لیتے ہیں اور اپنے خدا سے وفاداری کا عہد باندھتے ہیں۔کیونکہ وہ ہرگز ضائع نہیں کیے جائیں گے۔ممکن نہیں کہ خدا ان کو رسوا کرے۔کیونکہ وہ خدا کے ہیں اور خدا ان کا۔وہ ہر ایک بلا کے وقت بچائے جائیں گے۔احمق ہے وہ دشمن جو ان کا قصد کرے۔کیونکہ وہ خدا کی گود میں ہیں اور خدا ان کی حمایت میں۔''

(کشتی نوح۔روحانی خزائن جلد 19 ص 20)

''میں نہیں چاہتا کہ میری جماعت والے آپس میں ایک دوسرے کو چھوٹا یا بڑا سمجھیں' یا ایک دوسرے پر غرور کریں یا نظر استخفاف سے دیکھیں۔ خدا جانتا ہے کہ بڑا کون ہے۔یا چھوٹا کون ہے یہ ایک قسم کی تحقیر ہے جس کے اندر حقارت ہے۔ڈر ہے کہ یہ حقارت بیج کی طرح بڑھے اور اس کی ہلاکت کا باعث ہو جائے۔بعض آدمی بڑوں کو مل کر بڑے ادب سے پیش آتے ہیں۔لیکن بڑا وہ ہے جو مسکین کی بات کو مسکینی سے سنے اس کی دلجوئی کرے اس کی بات کی عزت کرے کوئی چڑ کی بات منہ پر نہ لاوے کہ جس سے دکھ پہنچے........ جو شخص کسی کو چڑاتا ہے وہ نہ مرے گا جب تک وہ خود اسی طرح مبتلا نہ ہوگا۔اپنے بھائیوں کو حقیر نہ سمجھو۔جب ایک ہی چشمہ سے کل پانی پیتے ہو تو کون جانتا ہے کہ کس کی قسمت میں زیادہ پانی پینا ہے۔''

(ملفوظات جلد نمبر 1 ص 23)

مبارک ہو

(کامیاب آپریشن کے بعد حضور انور کے ہسپتال سے واپس تشریف لانے پر)

مبارک ہو مرے آقا! بخیرو عافیت آنا
بفضلِ حق تعالیٰ تحفۂ صحت و شِفا لانا
خدا نے لمحہ لمحہ تیری نصرت اور حفاظت کی
مبارک، جلوۂ اِنّــــی مَــــعَکَ دم بدم پانا
اللّٰھم ایدامامنا بروح القدس۔آمین

عطاء المجیب راشد

عیب تلاش نہ کرو

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

ایک دوسرے کے عیب تلاش نہ کرو۔اپنے بھائی کے خلاف تجسس نہ کرو۔حسد نہ کرو ایک دوسرے سے بغض و کینہ نہ رکھو۔بے رخی نہ برتو اور جس طرح خدا نے حکم دیا ہے اللہ کے بندے بھائی بھائی بن کر رہو۔

(مسند احمد۔ حدیث نمبر:10527)

آپریشن کے بعد

حضور انور کا خطبہ جمعہ

۞ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پتے کے کامیاب آپریشن کے بعد 2 نومبر 2007ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں خلافت اور جماعت کی باہمی محبت لطیف انداز میں بیان فرمائی۔اللہ تعالیٰ حضور انور کو ہر آن صحت وسلامتی سے رکھے اور فعال زندگی عطا فرماتا چلا جائے۔

سالانہ کنونشن IAAAE

۞ انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز کا 27واں سالانہ کنونشن مورخہ 10 اور 11 نومبر 2007ء کو انصاراللہ پاکستان کے ہال میں منعقد ہوگا۔تمام احمدی انجینئرز ڈپلومہ انجینئرز وآرکیٹیکٹس صاحبان سے شرکت کی دعوت ہے۔نیز تمام ایسے آرکیٹیکٹ وانجینئرز ڈپلومہ انجینئرز جنہوں نے ابھی ایسوسی ایشن کی رکنیت حاصل نہیں کی وہ بھی مندرجہ ذیل نمبروں پر رابطہ کر کے رکنیت حاصل کرلیں۔اس کنونشن میں انڈسٹریل نمائش کا بھی اہتمام کیا جارہا ہے۔لہذا تمام احمدی Manufacturers بھی اس سلسلہ میں رابطہ فرمالیں۔

1۔مکرم شیخ حارث احمد صاحب ربوہ
0333-6713202

2۔مکرم انجینئر جہانگیر شفیع صاحب لاہور
0321-8497454

3۔مکرم انجینئر وسیم احمد خلیل صاحب۔لاہور
0300-4399113

4۔ مکرم انجینئر سید محمود شاہ صاحب۔اسلام آباد
0300-8555249

5۔مکرم انجینئر جلال احمد صادق صاحب۔راولپنڈی
0300-8520263

6۔ مکرم انجینئر عرفان احمد صاحب۔کراچی
0300-8236445

(باقی صفحہ 2 پر)

نظارت تعلیم کے انعامی سکالرشپس 2007ء

کا Update

نظارت تعلیم کے زیر انتظام میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات 2007ء میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے کے مقابلہ کیلئے مورخہ 25۔اکتوبر 2007ء تک موصول ہونے والی درخواستوں کے مطابق Update شائع کیا جارہا ہے۔

(1) میاں محمد صدیق بانی انعامی سکالرشپ

امتحان میٹرک

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	سائنس گروپ	ثناء مبشرہ بنت مکرم محمد اعجاز صاحب	810	فیصل آباد
2	جنرل گروپ	عائشہ کرن بنت ناصر احمد	729	فیصل آباد

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل وانعامی سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	انعم ظفر بنت مکرم ظفر احمد ملک صاحب	970	لاہور
2	پری میڈیکل	طاہرہ سعید بنت مکرم طارق سعید صاحب	984	ملتان
3	جنرل گروپ	عمیر آصف ابن مکرم محمد آصف صاحب	945	ملتان بورڈ میں اول پوزیشن ہے

(2) صادقہ فضل سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	امیر محمد قیصرانی ابن مکرم فرحت الحسنین قیصرانی صاحب	935	فیصل آباد
2	پری انجینئرنگ	ولید احمد قریشی ابن مکرم قیصر محمود قریشی صاحب	935	فیصل آباد
3	پری میڈیکل	شکیل احمد تابش ابن مکرم رشید احمد صاحب	958	فیصل آباد
4	پری میڈیکل	رملہ محمود واقفہ نو بنت مکرم محمود احمد صاحب	953	حیدرآباد بورڈ میں طالبات میں اول
5	جنرل گروپ	مہرین جاوید واقفہ نو بنت مکرم جاوید اقبال صاحب	864	راولپنڈی

(3) خورشید عطاء سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	انصر شریف ابن مکرم محمد شریف صاحب	919	لاہور
2	پری میڈیکل	برہ منور بنت مکرم منور احمد صاحب	950	فیصل آباد
3	جنرل گروپ	فرحان رفیق ابن مکرم رفیق احمد صاحب	860	فیصل آباد
4	جنرل گروپ	مصباح گلشن بنت مکرم سید احمد صاحب	831	فیصل آباد

ضروری نوٹ: اس سے زیادہ نمبر موصول ہونے کی صورت میں یہ Update تبدیل ہو جائے گا درخواست بھجوانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2007ء مقرر ہے۔ (ناظر تعلیم)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب تقسیم انعامات 2006-07

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی۔ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو محض خدا کے فضل سے مورخہ 30۔اکتوبر 2007ء کو ایوان محمود میں چوتھی سہ ماہی اور سالانہ تقریب تقسیم انعامات بعد نماز مغرب منعقد کرنے کی توفیق عطا ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم فرید احمد نوید صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تھے۔تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مکرم محمد محمود طاہر صاحب نائب مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ 61 بلاک وائز علمی مقابلہ جات اور 13 آل ربوہ علمی مقابلہ جات کروائے گئے۔ 800 سے زائد طلباء کو نئی کتب و کاپیاں مہیا کی گئیں۔گرمیوں کی چھٹیوں میں فری کوچنگ کلاس لگائی گئی جس میں 350 طلباء شامل ہوئے جو 2 ماہ جاری رہی۔آل ربوہ صنعتی نمائش و مقابلہ کیمپنگ کا اہتمام کیا گیا۔ 41 آل ربوہ ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔خدمت خلق کے شعبہ میں بھی خدمت کی توفیق ملتی رہی۔ دوران سال 1719 بوتل عطیہ خون دیا گیا۔ 304 عطیہ چشم کے فارم پر کئے گئے۔ 423 میڈیکل کیمپس لگائے گئے۔جن میں 31937 مریضوں کا علاج کیا گیا۔اس کے علاوہ عیادت مریضاں کی گئی اور 1 لاکھ 14 ہزار 360 روپے کے تحائف دیئے گئے۔ سردیوں میں ایک لاکھ 34 ہزار 740 روپے کے کپڑے 58 ہزار 500 روپے کے راشن پیکٹس اور طلبہ میں 3 لاکھ 70 ہزار روپے کی کتب تقسیم کی گئیں۔ اسی طرح عیدین کے موقع پر بھی 7 لاکھ 28 ہزار روپے کے راشن پیکٹس اور کپڑے تقسیم کئے گئے اس کے علاوہ قیدیوں میں بھی راشن پیکٹس اور کپڑے تقسیم کئے گئے۔

سالانہ کارکردگی کے لحاظ سے مجلس خدام الاحمدیہ دارالفضل غربی ب اول قرار پائی۔رپورٹ کے بعد محترم مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم کئے اور خدام کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ چھوٹی سے چھوٹی نیکی کا موقع ملے تو ضرور کریں کہ وہ بھی کبھی رائیگاں نہیں جاتی۔ بعدازاں محترم حافظ خالد افتخار صاحب مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے مہمانان و حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔محترم مہمان خصوصی نے دعا کروائی۔آخر پر سب حاضرین کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

بک فیئر

مورخہ 6 تا 8 نومبر 2007ء خلافت لائبریری میں آکسفورڈ یونیورسٹی کا بک فیئر (Book Fair) منعقد ہوگا۔

جس کے اوقات کار درج ذیل ہونگے۔

☆صبح	8 تا 10 بجے	مرد حضرات
☆صبح	10 تا 10:30 بجے	وقفہ
☆صبح	10:30 تا 12:30 بجے	خواتین
☆دوپہر	12:30 تا 1:30 بجے	وقفہ
☆دوپہر	1:30 تا 4:30 بجے	مرد حضرات
☆شام	4:30 تا 7:00 بجے	خواتین
☆رات	7:00 تا 9:00 بجے	مرد حضرات

(انچارج خلافت لائبریری ربوہ)

درخواست دعا

مکرم مرزا اعتراف احمد صاحب ای ایم ای ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور کے دونوں بچے عزیزم مرزا آصف احمد عمر ڈیڑھ سال اور عزیز مرزا روحان احمد عمر 3 ماہ واقف نو بخار کی وجہ سے بیمار ہیں۔احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مرزا ممتاز احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ امۃ القیوم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا اعجاز احمد صاحب جرمنی میں شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(بقیہ صفحہ ۱)

7۔ مکرم انجینئر طارق محمود صاحب۔فیصل آباد
0333-9944634

8۔ مکرم کرنل عبدالودود صاحب۔پشاور
0300-5933067

9۔ مکرم انجینئر منور احمد شاہد صاحب۔واہ کینٹ
051-4532624

10۔مکرم راجہ ناصر احمد صاحب۔سرگودھا
0321-7251360

11۔مکرم میاں نذیر احمد صاحب۔ملتان
0300-8636386

(جنرل سیکرٹری۔IAAAE)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم عبدالباسط شاہد صاحب

حضرت حکیم اللہ بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود

سکنہ بہّے ہالی متصل گورداسپور

حضرت حکیم اللہ بخش صاحب کی وفات قادیان میں 1943ء میں بعمر 85 سال ہوئی۔ رجسٹر روایات ''رفقاء'' نمبر 4 میں آپ کی بیان فرمودہ روایات پر تاریخ 20 دسمبر 1938ء درج ہے۔ مذکورہ روایات میں آپ نے اپنی عمر اسی سال بتائی ہے۔ اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ آپ اندازاً 1858ء میں پیدا ہوئے۔

آپ کا شمار بہّے ہالی ضلع گورداسپور کے ابتدائی احمدیوں میں ہوتا ہے۔ آپ کا خاندان علم و فضل اور دینداری کی وجہ سے دور ونزدیک مشہور تھا۔ آپ اپنے والد صاحب کی دینی و دنیاوی لیاقت کے تذکرے میں ایک واقعہ سنایا کرتے تھے کہ جب انگریز ہمارے علاقے میں آئے تو ایک سرکاری افسر نے پوچھا کہ یہاں لائق کون ہے لوگوں نے والد صاحب کا نام لیا۔ اس افسر نے ان کو بلوا کر کچھ مقولے اور امثال وغیرہ سنیں اور پھر اتنی راہ ورسم پیدا ہوگئی کہ حکم ہوا روزانہ آیا کریں اور ملا کریں۔ خاندانی وجاہت، تنازعات کو سلجھانے کی قابلیت، بیاہ شادی کے معاملات میں صائب الرائے ہونے کی وجہ سے ان کو غیر معمولی شہرت حاصل تھی۔

حضرت حکیم صاحب نے فارسی اور عربی زبانیں سیکھیں۔ علم طب میں مہارت حاصل کی۔ پنجابی کے مقبول شاعر بھی تھے ان اوصاف کے باعث آپ کو احتراماً ''خلیفہ صاحب'' کہا جانے لگا۔ بعد میں آپ اپنے نام سے زیادہ اسی عرف سے جانے جاتے تھے۔ آپ دو بھائی تھے بھائی کا نام حسین بخش تھا۔ وہ قبول احمدیت سے محروم رہے تاہم مخالفت نہ کرتے تھے۔

حضرت حکیم صاحب نے محکمہ انہار میں ملازمت کی۔ جس کا ایک دلچسپ واقعہ سناتے تھے کہ ایک دفعہ انگریز افسر آیا اس نے ملازمین سے مشینوں کے لئے دیئے گئے تیل کا حساب مانگا ہندو ملازم نے جواب دیا میں دھرم سے سارا تیل مشینوں میں لگا دیتا ہوں۔ پھر مسلمان سے پوچھا تو جواب دیا ایمان سے سارا تیل لگا دیتا ہوں۔ پھر حکیم صاحب سے پوچھا تو آپ نے جواب دیا سارا تیل لگا تا ہوں ہاتھ سے لگا تا ہوں اس جواب سے افسر بہت محظوظ ہوا۔ یہ ابتدائی ملازمتیں تھیں بعد میں آپ بطور مدرس (ٹیچر) کام کرتے رہے اور اپنے علم و حکمت وطب سے بھی لوگوں کو فیض پہنچاتے رہے۔ علم کی پیاس نے آپ کو حضرت اقدس مسیح موعود سے آپ کے دعویٰ سے بھی قبل متعارف کروادیا تھا۔

بیعت کی سعادت حاصل ہوئی تو مخالفت کا شدید طوفان اٹھا وہی گاؤں جہاں آپ کو خلیفہ صاحب پکارا جاتا تھا اور لوگ ہر قسم کے دینی و دنیاوی معاملات میں آپ سے رجوع کرتے تھے دشمن جان ہوگیا۔ شدید سوشل بائیکاٹ کا سامنا کرنا پڑا۔ سختیاں برداشت کیں مگر گاؤں والوں کا بھلا ہی چاہتے رہے۔ گالیاں سن کر دعائیں اور دکھ پاکے آرام دیتے رہے۔ اللہ تعالیٰ نے مدد کی اور اشد مخالف مولوی صاحب کے دو بیٹے محترم منشی سبحان علی صاحب اور محترم منشی رمضان علی صاحب احمدی ہوگئے۔ اسی طرح گاؤں میں احمدیت کا پودا بڑھنا شروع ہوا۔ آپ کو اپنے گاؤں والوں کی حالت دیکھ کر بے حد صدمہ ہوتا اور کوشش کرتے کہ کسی طرح حق قبول کرنے کے لئے ان کے دل کھلیں ایسے انداز اختیار کرتے جو گاؤں والوں کی سمجھ میں آجائیں۔ اسی طرح آپ کا پنجابی کلام احمدیوں میں بھی بے حد مقبول ہوا۔ جلسہ ہائے سالانہ قادیان کے موقع پر قیام گاہوں، بازاروں اور بارونق محفلوں میں کلام سناتے۔ صداقت مسیح موعود کے دلائل سیدھے سادے انداز میں دلوں میں اتر جاتے۔

ہجرت

قادیان اور قادیان والوں کی محبت میں اپنے گاؤں کو خیر باد کہا اور ہجرت کرکے اپنے محبوب کے در پر حقیقتاً دھونی رمادی۔ آپ کو 'الدار' میں حضرت اماں جان کی ڈیوڑھی کی دربانی نصیب ہوئی۔ باقی زندگی اسی دربانی میں اور دعوت الی اللہ کے سلسلے میں دوروں میں گزری۔

قادیان کے محلّہ دارالبرکات میں اپنا ایک مکان بنانے کی بھی توفیق ملی جس کا ایک دلچسپ واقعہ یہ ہے۔ آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں مکان کی بنیاد رکھنے کی درخواست کی۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ ''میں بوجہ خرابی صحت وہاں تک تو شاید نہ جاسکوں آپ ایک اینٹ لے آئیں میں اس پر دعا کردوں گا اور آپ وہ اینٹ ہی بنیاد میں لگا دیں'' حسن اتفاق سے جس دن مکان کی بنیاد رکھنے کا پروگرام بنا حضرت صاحب کسی اور تقریب میں شمولیت کے لئے پاس ہی کسی اور جگہ تشریف لائے ہوئے تھے موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے آپ نے وہاں حاضر ہوکر تشریف لانے اور اپنے دست مبارک سے بنیاد رکھنے کی درخواست کی۔ حضرت صاحب نے مسکراتے ہوئے فرمایا کہ ''میں وہاں اس شرط پر آؤں گا کہ آپ مجھے وہ کہانی سنائیں جو آپ کو حضرت مسیح موعود نے سنائی تھی''۔ حضرت صاحب مکان کی بنیاد رکھنے کے لئے تشریف لائے وہاں عمارتی سامان اور اینٹیں وغیرہ بکھری پڑی تھیں۔ حضرت صاحب ان اینٹوں پر بیٹھ گئے اور آپ نے حضرت صاحب کی فرمائش کے مطابق کہانی سنائی۔

(الفضل 11 مارچ 1998ء ص 4)

آخری عمر کا زیادہ حصہ اپنی چھوٹی بیٹی آمنہ اور داماد میاں عبدالرحیم صاحب دیانت (درویش قادیان) کے پاس ہی گزارا۔ وہیں وفات پائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔

آپ کے حالات جاننے کا اہم ترین ذریعہ رجسٹر روایات میں مذکورہ روایات ہیں۔ دوسرے آپ کا پنجابی کلام ہے۔ ('موتی بازار' نام کی کتاب میں آپ نے اپنی سوانح نظم کی ہے)۔ تیسرے آپ کے داماد کا لکھا ہوا مضمون ہے جو بہت دلچسپ واقعات پر مشتمل ہے۔ اس طرح آپ کی سیرت کے کافی پہلو سامنے آجاتے ہیں۔

روایات

☆ایک شخص خواجہ عبداللہ ساکن سوہل ضلع گورداسپور نے مجھے کہا کہ آپ کو مولویوں سے ملنے کا بہت شوق ہے مگر اس وقت مولوی صاحبان کا حال چال اور ہی ہے۔ ان لوگوں کو درحقیقت دین کا کچھ شوق نہیں اپنے دنیاوی معاملات کے متعلق خودغرض اور پیسے حاصل کرنے کا شوق ہے۔ اس لئے اگر آپ حق پرست مولوی کو دیکھنا چاہتے ہیں تو قادیان میں مرزا غلام مرتضٰی صاحب کا نوجوان لڑکا ہے۔ اس کو دیکھیں۔ نماز میں گداز اور دین کے ہر ایک کام میں مستعد اور تمام مذاہب کی کتابیں آپ کے پاس موجود۔ کبھی توریت وانجیل کبھی کسی اور ہی غیر مذہب کی کتابیں دیکھتے رہتے ہیں اور قرآن شریف سے زیادہ محظوظ ہوتے ہیں۔ چنانچہ میں قادیان میں حاضر ہوگیا اور حضرت صاحب کو بیت اقصٰی میں ملا۔ ساتھ جان محمد صاحب کشمیری بھی بیٹھے تھے۔ جو بیت اقصٰی کے امام تھے۔ میں نے حضرت صاحب سے باتیں کیں اور براہین احمدیہ کی چوتھی جلد ساتھ لے گیا۔ پھر کبھی کبھی آتا رہا۔ جب ہمارے ملک میں دوسری دفعہ طاعون پڑا تو اس وقت میں نے بیعت کی۔

مجھے یاد آیا کہ میں نے پہلی دفعہ ملاقات کی تو میرے ہاتھ میں ایک کتاب تھی جس کا نام نظام الاسلام تھا۔ اس کے حاشیے پر توقیر الحق درج تھی۔ اس کتاب میں تین سو ساٹھ علمائے حنفی کی مہریں لگی ہوئی تھیں۔ حضرت اقدس وہ کتاب لے کر پڑھتے رہے۔ حتیٰ کہ عشاء کے بعد ختم ہوگئی۔ میں تو سو گیا وہ پتہ نہیں کس وقت سوئے۔ صبح نماز کے لئے مجھے جگایا۔ نماز پڑھ کر میں چلا گیا۔

☆حضرت مسیح موعود نے ایک دفعہ فرمایا کہ اللہ بخش تو دیکھتا ہے کہ اس وقت قادیان بالکل گمنامی کے ایک گوشے میں ہے۔ غیر ممالک کے لوگ اس کے نام سے بالکل بے خبر ہیں اور یہ بھی کوئی نہیں جانتا کہ غلام احمد بھی کسی شخص کا نام ہے مگر تو اپنی زندگی میں دیکھے گا کہ قادیان میں کہاں کہاں سے لوگ آتے ہیں اور قادیان کی شہرت کیسے چاردانگ عالم میں پھیلتی ہے۔

اس وقت میری عمر 80 سال ہے اور میں خداتعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ تمام واقعات اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہوں۔ کوئی ملک نہیں جہاں حضرت اقدس کی دعوت نہیں پہنچی اور کئی دور دراز کے ممالک سے لوگ برکت حاصل کرنے کے لئے یہاں آتے ہیں۔

یہ بات میں نے کئی آدمیوں سے بارہا سنی کہ حضرت صاحب نے فرمایا کہ قادیان دریائے بیاس تک پھیلے گا میں تو اپنے ذوق کے مطابق اب تک اس کے یہ معنی سمجھتا ہوں کہ قادیان کی آواز 'بیاس' تک پہنچے گی یعنی وہاں تک پہنچے گی جہاں پہنچنے کی کسی کو آس و امید ہی نہیں ہوگی۔

☆ایک دفعہ میں نے سولہ سوال لکھ کر حضرت صاحب کی خدمت میں پیش کئے۔ حضور نے تمام کے مکمل جواب دیئے مگر مجھے یاد نہیں رہے۔

☆حضرت صاحب کے والد ایک ماہر طبیب تھے۔ ایک دفعہ بیاس کے پار سے ایک نوجوان، قادر بخش نام، ان کا نام سن کر قادیان آیا۔ مگر اسے معلوم ہوا کہ وہ تو فوت ہوگئے ہیں۔ اس پر وہ حضرت صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضرت صاحب نے رہنے کو مکان دیا۔ دودھ اور غذا سب اپنے پاس سے مہیا فرماتے رہے۔ خدا کے فضل سے وہ جلد صحت یاب ہو گیا اور بعد میں کئی دن یہاں رہا۔ ایک روز اس نے بانگ کہی چونکہ اس کی آواز بہت اعلیٰ تھی اس لئے حضرت صاحب نے حکم دیا کہ میاں قادر بخش پانچ وقت تم ہی بانگ کہا کرو چونکہ اس کی آواز بہت ہی بلند تھی ...... تو بڑے خوش ہوتے تھے۔ مگر ہندوؤں کو تکلیف ہوتی تھی۔ وہ دل میں برا مناتے تھے۔ ایک دفعہ حضرت صاحب کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ مرزا جی اس قادر بخش کی بانگ بہت دور جاتی ہے۔ فرمایا آپ کو اس سے کوئی تکلیف تو نہیں پہنچتی؟ کہنے لگے واہگرو واہگرو گئو دی سوں تکلیف نہیں اسیں سگوں راجی ہوندے آں۔ (واہے گرو، واہے گرو گائے کی قسم تکلیف نہیں ہم تو بلکہ خوش ہوتے ہیں پر آپ اس کو کہیں اتنی اونچی نہ دیا کرے ذرا ہلکی آواز میں دیا کرے۔ حضور نے فرمایا جب آپ کو تکلیف نہیں دیتی تو اس سے بھی اونچی کہا کرے گا، نیویں کی کیا ضرورت ہے۔

☆ایک روز میاں قادر بخش کو فرمایا کہ اب تو تو خوب تندرست ہے۔ عرض کی۔ حضور دیکھنے میں ایسا نظر آتا ہوں میرے بیچ میں کچھ نہیں۔ حضور نے ہنس کر فرمایا (مجھے مخاطب کرکے) دیکھو اللہ بخش! قادر بخش سچ کہتا ہے۔ واقعہ میں لہو اور چربی کے سوا اس کے بیچ میں کچھ نہیں۔

☆ایک دفعہ فرمایا دین عموماً غریبوں کا حصہ ہے۔ امیر عموماً اس سے بے نصیب رہ جاتے ہیں۔ چنانچہ پہلے نبیوں کو بھی غریبوں نے ہی ابتداء میں مانا تھا۔ اب دیکھ لو غریب آدمی سفر میں ہو تو ہر جگہ نماز پڑھ سکتا ہے۔ مگر امیر ایسا نہیں کرسکتا۔ اگر رستے میں کوئی جوہڑ

آجائے تو وہ وہاں وضو نہیں کرے گا اور اگر صاف پانی مل بھی جائے تو کپڑوں کے خراب ہونے کے ڈر سے زمین پر نماز نہیں پڑھے گا۔

ایک دفعہ حضور نے فرمایا۔ آؤ اللہ بخش ہم آپ کو الف لیلہ کی ایک حکایت سناتے ہیں۔ چنانچہ حضور نے فرمایا:۔

ایک مرد صالح جو بڑا متقی اور پرہیزگار تھا دینی اور دنیوی علوم کا بھی ماہر تھا۔ دولت مند بھی بڑا تھا اس کے ہمسایہ میں دو میاں بیوی رہتے تھے جو بڑے حاسد تھے۔ وہ ان کی حسد کی آگ کو بجھانے کی بہت کوشش کرتا۔ کبھی انہیں کچھ دیتا کبھی کچھ۔ مگر وہ آگ بجھنے میں نہ آتی تھی۔ آخر تنگ آکر اس نے اپنا شہر چھوڑ دیا اور ایک دوسرے شہر میں جاکر آباد ہو گیا۔ وہاں کے لوگ یہ دعا کیا کرتے تھے کہ ان میں ایک نیک بزرگ اور دینی اور دنیوی علوم کے ماہر انسان کو بھیج دے تو انہیں دین بھی سکھائے اور بیماروں کا علاج بھی کرے۔ انہوں نے اس کی بڑی آؤ بھگت کی اس پر خدا کا فضل آگے سے بھی بڑھ کر ہونے لگا اور وہ اور زیادہ مالدار ہو گیا۔ حاسدوں کو بھی پتہ لگ گیا۔ وہ اور زیادہ جل گئے۔ حاسد کی بیوی نے اسے کہا کہ میاں جاؤ اگر موقع ملے تو اسے مار کر واپس آؤ۔ حاسد اس صالح مرد کے پاس گیا۔ صالح بہت خوش ہوا۔ بڑے تپاک سے ملا۔ خیریت پوچھی اور دریافت کیا کہ کیسے تشریف آوری ہوئی۔ حاسد نے کہا حضور کا پتہ لگا۔ زیارت کو بہت دل چاہتا تھا ملنے کے لئے آیا ہوں۔ اب زیارت ہو گئی۔ اجازت چاہتا ہوں۔ صالح نے فرمایا سنت نبویؐ کے مطابق تین دن کے بعد اجازت ہو گی۔ تین روز کے بعد چند صد دے کر رخصت کیا۔ حاسد جب مال لے کر گھر پہنچا تو بیوی بڑی خوش ہوئی۔ مگر صالح کے زیادہ مالدار ہونے کا حال سن کر بہت ہی شکستہ حال ہوئی اور کہنے لگی ہم تو سمجھے تھے وہ مر کھپ گیا ہو گا۔ مگر اسے تو کوئی زوال بھی نہیں پہنچا۔ جاؤ میاں جس طرح بھی مرے مار کر آؤ۔ حاسد پھر گیا۔ صالح نے آنے کا مقصد پوچھا۔ کہنے لگا۔ حضور کی محبت پھر کھینچ لائی ہے۔ پہلے حضور کے مکان اور باغات کا اچھی طرح سیر نہ کیا تھا۔ اب سیر کرنا چاہتا ہوں۔ چنانچہ صالح نے تین طرفیں باغ کی دکھائیں اور چوتھی طرف جانے سے منع کیا اور کہا کہ اس گوشے میں ایک کنواں ہے۔ جسے اندھا کنواں کہتے ہیں۔ اس میں جن رہتے ہیں۔ خوف ہے کہ جان سے مار دیں گے۔ حاسد نے یہ سن کر زیادہ اصرار کیا۔ چنانچہ دونوں کنویں کے پاس گئے۔ حاسد کنویں کی دیوار پر جا بیٹھا اور نیچی نظر کر کے کہا اس میں کوئی جن نہیں آیئے آپ بھی دیکھیں۔ صالح نے بھی کنارے پر جاکے دیکھنا شروع کیا۔ نظر بچا کر حاسد نیچے اترا اور اس کو دھکا دے کر کنویں میں گرا دیا اور خوشی خوشی گھر آیا عورت کو حال سنایا وہ بڑی خوش ہوئی۔ اب صالح کا حال سنو جس کنویں میں وہ گرا تھا واقعی اس میں جن تھے۔ نیچے جانے نہ پایا تھا کہ ایک جن نے پکڑ کر محفوظ جگہ میں رکھ دیا۔ باقی جن مخالف ہو گئے اور کہنے لگے اس کو ضرور مار دینا چاہئے۔ مگر اس نے کہا کہ یہ ایک جید عالم اور اعلیٰ درجے کا طبیب بھی ہے۔ اسے مارنے سے امراء، غرباء سب کا نقصان ہو گا۔ چنانچہ فلاں ملک کا بادشاہ اپنی لڑکی کو علاج کے لئے اس کے پاس لا رہا ہے۔ اگر اسے یہاں مار ڈالا جائے تو خدا کا عرش کانپ اٹھے گا۔ دوسرے جنوں نے سوال کیا کہ اسے کیا بیماری ہے۔ وہ جن بولا اسے فلاں بیماری ہے۔ علاج پوچھا تو کہا کہ اس کے گھر میں سفید بلی رہتی ہے۔ اس کی پیٹھ سے چند بال اکھاڑ کر آگ پر رکھ کر اس لڑکی کے قریب کرے وہ جن چیختا ہوا بھاگ جائے گا اور پھر کبھی پاس نہ آئے گا۔ چنانچہ انہوں نے اس بزرگ کو چھوڑ دیا اور صحیح سلامت اوپر پہنچا دیا۔ گھر میں پہنچا ہی تھا کہ بادشاہ اپنی بیمار لڑکی کو لے کر آن پہنچا۔ اس نے علاج کیا۔ لڑکی تندرست ہو گئی اور خوب توانا ہو گئی۔ بادشاہ نے نکاح کی فکر کی بہت سوچا مگر اس صالح مرد سے بڑھ کر نکاح کے قابل اور کسی کو نہ پایا۔ چنانچہ اس کے ساتھ نکاح کر دیا۔ چند دن بعد خود مر گیا اور تاج و تخت اس بزرگ کو سونپ گیا۔

حضرت صاحب نے یہ حکایت سنا کر فرمایا۔ میاں اللہ بخش خدا تعالیٰ ہمیں اقبال عطا کرے گا اور حاسد کا قدم دن بہ دن زوال کی طرف جائے گا۔ حاسد پھونکوں سے اسے بجھانا چاہیں گے مگر میرا خدا مجھے اور زیادہ ترقی دے گا۔

☆ ایک روز فرمایا کہ بعض بدخصلت انسان اگر کسی کا نقصان کرنا چاہتے ہیں مگر نہ کر سکیں تو اپنا احسان جتاتے ہیں۔ ایک فیض رساں انسان کا ذکر ہے کہ اس نے ایک نادان امیر کی ضیافت کی۔ یہ معلوم کر کے کہ یہ امیر بڑا عیب جو اور نکتہ چین ہے اگر اس کی طرف کھانا کھلانے والوں میں سے کسی کی پیٹھ ہو گئی تو ناراض ہو جائے گا۔ اس لئے تمام ضروری سامان پہلے ہی قرینے سے سجا دیا اور عرض کی کہ حضور کھانا تیار ہے تشریف لایئے اور تناول فرمایئے۔ خیر کھانا کھا کر جب باہر آئے اور میزبان کے دروازے میں کھڑے ہو کر ان کا شکریہ ادا کیا تو بجائے اس کے کہ ان کو عزت اور تکریم سے پیش آتا۔ کہنے لگا کہ میرا تم پر بڑا احسان ہے۔ کیونکہ جس مکان میں کھانا ہم نے کھایا ہے۔ اس میں ہزاروں روپے کا سامان پڑا تھا۔ دل چاہتا تھا کہ آگ لگا دیں مگر رحم کر دیا ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا:

اللہ بخش دیکھو میں لوگوں کی خاطر و مدارات کرتا ہوں کھانا کھلاتا ہوں۔ ایمان سکھاتا ہوں اور لوگ الٹا مجھے نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں اور نہ پہنچا سکنے کی صورت میں احسان جتلاتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود کے دعویٰ کی خبر سن کر کہا۔

کم جو کرنا ہے اج ہے نہ رکھ اوپر کل
مرزا سنیا قادیاں اللہ بخش ہن چل

آئندہ صفحات میں حضرت حکیم صاحب کے منظوم کلام میں بیان بعض دلچسپ اور ایمان افروز واقعات کو نثر کی شکل میں پیش کیا جاتا ہے۔

سیدنا محمود کے شکار کا واقعہ

ایک دفعہ ہم نے سنا کہ صاحبزادہ صاحب (مراد حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب) بیٹ میں شکار کو آرہے ہیں۔ ہم بھی وہاں پہنچ گئے۔ کھانے کا وقت ہوا تو آپ نے اور آپ کے ساتھیوں نے جو کھانا ساتھ لائے ہوئے تھے کھایا۔ جب شکار شروع کیا تو ایک نیل گائے کے پیچھے بہت دوڑ لگائی مگر قریب پہنچ کر رک گئے نہ جانے کیا خیال آیا ہو گا۔ وہ بچ گئی۔ بہت گرمی تھی بارش کے لئے دعا کی۔ نماز ظہر کا وقت ہوا تو مقامی امام کو نماز پڑھانے کا ارشاد فرمایا۔ اسی طرح عصر کے وقت بھی ہوا۔ وہاں لوگوں نے درخواست کی تو ایک رات ہمارے پاس ٹھہریں مگر آپ نے جواب دیا کہ میں حضرت خلیفۃ المسیح سے ایک ہی دن کی اجازت لے کر آیا ہوں۔ پھر کبھی آؤں گا تو رات ٹھہرنے کی اجازت لے کر آؤں گا۔ لہٰذا پھر جب آئے تو اپنا وعدہ پورا کیا۔ اس بات سے ہم نے خلیفہ کی اطاعت کا سبق سیکھا۔

سخت گرمیوں کے موسم میں ایک مرتبہ میں قادیان گیا۔ حضرت صاحب سے ملاقات کی اور واپسی کی اجازت چاہی لیکن حضور نے فرمایا گرمی بہت ہے رکو۔ میں نے عرض کی کہ میں آج ہی ڈھپئی پہنچنا ہے۔ فرمایا نہیں۔ گرمی شدید ہے لازماً یہاں رکیں۔ (میں نے روزہ بھی رکھا ہوا تھا حضور نے فرمایا سفر میں روزہ نہ رکھنا چاہئے) بہرحال میں رک گیا۔ حضور نے نماز عصر کے بعد ارشاد فرمایا کہ اسے کنویں پر لے جاؤ اور اس پر اس طرح مسلسل پانی ڈالو کہ دھار نہ ٹوٹے۔ لوگ مجھے لے گئے اور پانی ڈالا اور مجھے یوں لگا۔ جیسے میرے جسم سے آگ نکل رہی ہے اور سکون محسوس ہو رہا ہے۔ تب مجھے احساس ہوا کہ اگر میں حضور کی بات نہ مانتا اور سفر پر چلا جاتا تو شاید راستے میں ہی ختم ہو جاتا۔ رات حضور نے پُرتکلف افطاری کرائی۔

حضور بیت مبارک میں نماز کے بعد تشریف فرما ہوئے اور اپنی کتاب نسیم دعوت کا ذکر فرمایا کہ میں نے اس میں ایسے مضامین بیان کئے ہیں وہ نہ مولوی عبدالکریم صاحب نے کبھی پڑھا ہو گا نہ مولوی نورالدین صاحب نے نہ نواب محمد علی خان صاحب نے کبھی پڑھا یا سوچا بھی ہو گا۔ ایک چوتھے کا نام بھی لیا جو میں بھول گیا۔ آپ کے ارشاد پر یہ کتاب ایک رات میں ہی چھپ کر صبح پیش ہو گئی اور لوگوں میں تقسیم ہو گئی۔

عشاء کے بعد چند آریہ آئے اور بظاہر بڑے شریف بن کر کہا کہ آپ ہمارے ہاں تشریف لائیں۔ ہم کوئی مباحثہ نہیں کریں گے صرف آپ کا دیدار کریں گے۔ آپ ان کی بات فوراً سمجھ گئے اور فرمایا کہ میں فساد والی جگہ نہیں جاؤں گا۔

صبح آپ سیر کے لئے گئے بہت سے لوگ بھی ساتھ تھے۔ راستے میں کئی آریہ چھپ کر بیٹھے ہوئے تھے وہ سامنے آگئے اور پھر وہی اصرار کہ آپ آئیں صرف دیدار کرا جائیں۔ آپ نے فرمایا ہرگز وہاں نہ جاؤں گا اور دیدار تو ہو گیا۔ میری کتاب نسیم دعوت پڑھ لیں۔ اس میں سارے سوالوں کا جواب ہے۔

گجوغازی میں مجھے کام تھا وہاں میرے عزیز رشتے دار بھی تھے وہاں گیا تو گاؤں میں کوئی بیت نہیں تھی۔ گاؤں کے باہر تکیہ دار کا نام روڑے شاہ تھا میں وہاں نماز ظہر پڑھ کر فارغ ہوا تو روڑے شاہ نے گفتگو شروع کر دی۔ موضوع حضرت مرزا صاحب تھے اتنے میں دو سکھ بھی وہاں آگئے۔ روڑے شاہ انہیں دیکھ کر خاموش ہو گیا۔ مجھے وہ سکھ قابل اور خوش لباس نظر آئے۔ میں نے روڑے شاہ سے کہا ان کے سامنے گفتگو میں کوئی حرج نہیں سکھوں نے بھی یہی کہا کہ ہم تو دین حق کی باتیں پیار سے سنتے ہیں۔ میں نے مرزا صاحب کے بعض واقعات سنائے جس پر وہ بہت خوش ہوئے۔ وہ کہنے لگے کہ ہم پرمیشر کرتار کی قسم کھا کر کہتے ہیں کہ مرزا جانی جان (حضرت مسیح موعود مراد ہیں) بہت دانشمند ہے اور عالم غیبی سے خاصہ پیوند رکھتا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ اسے غیب کی خبریں نہ بتاتا تو وہ آریوں کی دعوت مان لیتا وہاں آریہ انہیں نقصان پہنچاتے بلکہ جان سے مار دیتے۔

انہوں نے قسمیں کھا کھا کر یہ بات بتائی کہ جس دن آریہ جلسے کے لئے قادیان گئے تھے۔ آریہ یکوں میں بیٹھ کر آتے اور ایک جگہ اکٹھے ہو جاتے۔ وہاں ایک کنواں تھا اسی کے پاس اکٹھے ہو گئے اور مشورے کئے۔ وہ سمجھے کہ یہاں کوئی غیر نہیں ہے۔ پھر مشورہ کیا کہ مرزا کو کسی نہ کسی طرح جان سے مارنا ہے۔ جلسہ میں شور شرابہ کیا جائے مرزا کو جھوٹا جھوٹا کہا جائے۔ وہ جواب دینے جلسے میں جائیں تو پنڈت لیکھرام کا بدلہ لینا ہے۔ اس کا کام تمام کرنا ہے۔ کسی پر الزام نہ لگے گا بلوہ ثابت ہو گا۔ وہ لوگ قسمیں کھا کھا کر مرزا کو مارنے کا پروگرام بنا رہے تھے ہم اندر سے کانپ رہے تھے۔

وہ تو قادیان جاکر شاید آرام کر رہے ہوں مگر ہمارا آرام حرام ہو گیا۔ کان قادیان کی طرف لگے ہوئے تھے کیا خبر آتی ہے۔ مخالفین نے اپنا پورا زور لگا لیا مگر مرزا نے ان کی کوئی بات نہ سنی۔ اس بات سے ہم سمجھے ہیں کہ آپ کا جانی جان سچا امام ہے۔

سکھوں سے یہ ساری بات سن کر مجھے سمجھ آئی کہ حضرت اقدس جلسے میں کیوں نہیں آئے۔

سن سکھاں تو قلب نوں ہویا اطمینان
دشمن کی کر سکدا جے اللہ مہربان

عمر کے آخری حصے میں

(آپ کے یہ حالات آپ کے داماد عبدالرحیم صاحب نے بیان کئے ہیں)

عمر کے آخری حصے میں آپ جسمانی لحاظ سے کمزور ہو گئے تو جب تک خاکسار عبدالرحیم اپنی دکان واقع احمدیہ چوک سے گھر دارالفتوح واپس نہ آتا آپ جاگتے رہتے۔ بستر پر نہ جاتے کہ نیند نہ آجائے پھر جب میں گھر آکر کھانا کھا چکتا تو کچھ بات چیت کرتے حضرت اقدس مسیح موعود کی کوئی کتاب سنتے جب تھک

جاتے تو سو جاتے۔ کوئی تحریر، خط یا درخواست وغیرہ لکھوانا ہوتی تو مجھ سے ہی لکھواتے، کہتے ”یار تو ذرا اچھا مضمون بنالیتا ہے“۔

کھانے کی عادات نہایت سادہ تھیں جو مل جاتا کھالیتے ایک دفعہ کہنے لگے روز گوشت روز گوشت کبھی سبزی یا دال بھی ہونی چاہیئے۔ مجھے گوشت مرغوب تھا اس لئے زیادہ تر گوشت ہی پکتا تھا۔ آپ کی بات رکھنے کے لئے میں نے گھر میں گوشت لانا چھوڑ دیا خود باہر ہوٹل وغیرہ سے کھالیتا۔ ایک دن خود ہی کہا۔ بچے کیا گوشت نہ لانے کی قسم کھالی ہے؟ پھر گوشت آنا شروع ہوا مگر ہم اس بات کا خیال رکھتے کہ جو آپ کو پسند ہو وہی پکایا جائے۔ آپ پیڑھی پر کئی کئی گھنٹے بیٹھے رہتے کھانا بھی وہیں کھاتے۔ روٹی پر ساگ، سالن، وغیرہ ڈال لیتے کہ اس طرح روٹی نرم ہو جاتی ہے۔ کھانا کھانے اور پانی پینے میں دینی آداب کا خاص خیال رکھتے۔

دعوت الی اللہ اور پیدل چلنے کا شوق پوار کرنے کے لئے دس بیس دن کے وقفے سے گھر سے نکل کھڑے ہوتے۔ کئی کئی دن باہر لگا آتے۔ تلاوت قرآن کا بہت التزام کرتے۔ روزانہ ایک پارہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے سوائے مرض الموت کے یہی طریق رہا۔ ہم کو تاریخ معلوم کرنی ہوتی تو قرآن پاک میں آپ کی نشانی دیکھ لیتے۔

آپ نے بتایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے زمانے میں آپ مدرس تھے ایک دفعہ حضرت مصلح موعود، شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب اور مفتی فضل الرحمٰن صاحب شکار کے لئے آئے۔ صاحبزادہ صاحب نے مجھے امامت کے لئے ارشاد فرمایا اور فرمایا چار رکعت کا ثواب کیوں چھوڑوں یعنی مقامی امام ہوگا تو قصر کے بجائے پوری نماز ہوگی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی
کا ایک حکیمانہ فیصلہ

ایک روز ہم اپنے گھر میں بیٹھے تھے۔ اس وقت حکیم صاحب میرے پاس ہی مقیم تھے۔ 1940ء کے لگ بھگ کا واقعہ ہوگا۔ صبح کا وقت تھا میری اہلیہ آمنہ بیگم صاحبہ اور بچے حکیم صاحب کے اردگرد بیٹھے تھے۔ سردی کی وجہ سے پتھر کے کوئلوں کی انگیٹھی دہکائی ہوئی تھی۔ حکیم صاحب کو حقہ پینے کی عادت تھی۔ ناپسند کرنے کے باوجود چھوڑی نہ جارہی تھی۔ میں آپ کا حقہ گرم کرتا رہتا اگرچہ ہمیں شروع سے ہی ہمارے اباجان، میاں فضل محمد صاحب نے حقہ، سگریٹ سے نفرت دلائی تھی۔ اس حد تک کہ پینا تو درکنار دیکھنا بھی اچھا نہ لگتا تھا۔ اس دن بھی جب حکیم صاحب نے چلم میں کوئلے ڈالنے کو کہا تو میں نے اپنا مطالبہ دہرایا کہ کیوں اپنی صحت خراب کرتے ہیں۔ حقہ ناپسندیدہ ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے حقہ پینا منع کیا ہے۔ آپ ان کی بات مان کر حقہ چھوڑ دیں۔ انہوں نے کہا اپنے کام سے کام رکھو۔ میں حضرت صاحب کے فرمان کا مطلب زیادہ سمجھتا ہوں۔

میں نے کہا اچھا میاں جی! اگر حضور آپ سے براہ راست کہہ دیں کہ حقہ چھوڑ دیں تو پھر تو آپ چھوڑ دیں گے نا؟ آپ نے کہا وہ مجھے کیسے منع کریں گے انہیں علم ہے کہ مجھے عادت ہے۔ میں نے کہا میں ان سے تحریراً درخواست کروں گا کہ وہ میری درخواست پر لکھ دیں کہ حکیم صاحب حقہ چھوڑ دیں تو بہتر ہے۔ اگر ایسا ہو تو پھر آپ کو چھوڑنا پڑے گا۔ آپ نے کہا کہ ”روٹی بعد میں کھانا پہلے یہ کام کرلو“۔

میں بھی خاص موڈ میں تھا۔ رقعہ لکھا اور اپنی اہلیہ سے کہا۔ کھانا پکانا بعد میں کرنا پہلے یہ رقعہ لے جاؤ کیا خبر آج یہ معاملہ طے ہو جائے۔ میں نے لکھا:

”حضور...... اگر آپ ایک لفظ تحریر کردیں تو میرا اور حکیم صاحب کا کام بن سکتا ہے۔ ان کو حقہ کی عادت ہے اگر آپ ممانعت میں کچھ تحریر فرمادیں تو حکیم صاحب حقہ چھوڑ دیں گے“۔

مجھے امید واثق تھی کہ رقعہ کا جواب میرے حق میں ہوگا۔ تھوڑی دیر میں جواب آگیا حضور نے لکھا تھا:

”میں اس بڑھاپے کی حالت میں انہیں کیوں فتنہ میں ڈالوں۔ البتہ کسی ڈاکٹر صاحب سے مشورہ کرلیں“۔ یہ جواب پا کر ہم سب ہنس رہے تھے، میری ہنسی میں خفت تھی جبکہ حکیم صاحب کی ہنسی کا انداز یہ تھا کہ تم کیا سمجھتے تھے، مجھے حضرت صاحب کی فراست اور دوراندیشی کا تم سے زیادہ اندازہ تھا وہ فیصلہ کرتے وقت ہر پہلو پر نظر رکھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ بڑھاپے میں عادت ایک دم ترک نہیں ہوسکتی۔

دعوت الی اللہ کا شوق

حضرت حکیم صاحب کو دعوت الی اللہ کا بے حد شوق تھا۔ اس شوق کی خاطر وہ از خود دیہاتوں کا دورہ کرتے اور لوگوں کو نیکی کی طرف بلاتے اور بری باتوں سے روکتے۔ اپنی خداداد صلاحیت شعروشاعری کو بھی دعوت الی اللہ کے لئے استعمال کرتے۔ آپ کے منظوم پنجابی کلام کے رسالے دیہات کے علاقوں میں بہت مقبول تھے۔ جلسہ سالانہ قادیان کے دنوں میں آپ مہمانوں کی قیام گاہوں میں جا کر اپنے پنجابی لحن میں شعر پڑھتے۔ حضرت مصلح موعود نے بھی اس امر کا ذکر فرمایا تھا کہ پہلے جلسہ کے پروگرام تو مختصر ہوتے تھے مگر ایسے لوگ قیام گاہوں میں جا جا کر بہت مفید کام کیا کرتے تھے۔ احمدیہ چوک میں دعوت الی اللہ کے بعض عشاق حضرت حکیم صاحب کے اشعار گا گا کر سناتے اور اس طرح جلسے کے دنوں میں عشاق احمدیت کی تسکین وخوشی کا سامان بہم پہنچاتے۔

آپ کے مجموعہ ہائے اشعار کے نام یہ ہیں:

(1) اخبار مہدی (2) سچا موتی (3) مروارید ناسفتہ یعنی ان ودھ موتی (4) ضمیمہ مروارید ناسفتہ یعنی ان ودھ موتی (5) موتی بازار صاحبان مرزا یہی ہے (6) خالص موتی (7) حلوے کی رکابی اور ملاں کی کامیابی (8) شہادت حضرت امام حسین (9) حلوہ اور کھیر، ملاں اور فقیر، رانجھا اور ہیر

سب مجموعہ کلام 1921ء تا 1924ء امرتسر کے ریاض ہند پریس اور قادیان کے اللہ بخش سٹیم پریس سے باہتمام شیخ نور احمد اور چوہدری اللہ بخش مینیجر پرنٹر شائع ہوئے۔ موتی بازار باہتمام حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی شائع ہوئی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ انہیں غریق رحمت فرمائے۔ اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ ہمیں نسلاً بعد نسل ان کی دعاؤں کا وارث بنائے۔ آمین اللھم آمین۔

(ماخوذ)

اپنے کان کی حفاظت کیجئے

کان کے بیرونی حصے میں جو چکنائی یا روغنی مادہ پیدا ہوتا ہے وہ رسنے کے بعد کان کے میل (EARWAX) کی شکل اختیار کرلیتا ہے۔ یہ ایک قطعی قدرتی عمل ہے۔ اس کا سائنسی نام Cerumen ہے۔ کن میل میں کان کی مردہ جلد، بال، خاک اور بیرونی گند کے ذرات بھی شامل ہوجاتے ہیں۔ سننے میں تو کن میل یا گند کے الفاظ کچھ اچھا تاثر نہیں چھوڑتے لیکن کن میل ایک قطعی صحت مندانہ اور نارمل حقیقت ہے۔

کن میل یا (چرک گوش) کان کی نالی کے اندرونی استر کو نم رکھتا ہے اور کان کو صاف رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ یہ میل چھوٹے چھوٹے بیشمار بالوں کی جنبش سے باہر کی طرف آجاتا ہے اور کان کو دھوکر صاف کیا جاسکتا ہے۔ عموماً کان میں میل کا پتا نہیں چلتا۔ البتہ کبھی کبھی کن میل کی ڈاٹ سی بن جاتی ہے جو بے چینی کا باعث ہوتی ہے اور اسے صاف کرنا ضروری ہوجاتا ہے۔

بعض اوقات کان میں میل زیادہ پیدا ہونے سے یہ ڈاٹ بن جاتی ہے۔ یہ کان کے پردے کے باہر کے حصے میں بنتی ہے۔ اس کی سب سے عام علامت یہ ہے کہ کان کا منہ گویا بند محسوس ہوتا ہے اور اونچا سنائی دینے لگتا ہے۔ کبھی کبھی کان میں درد بھی محسوس ہوتا ہے اور کبھی کان بجنے لگتے ہیں۔ کن میل کسی کے کان میں بھی ہوسکتا ہے اور اس کے لئے عمر کی قید نہیں۔ نہ اس کے لئے رنگ ونسل اور علاقے کی قید ہے۔ تاہم عمر جتنی بڑھتی ہے کن میل بھی بڑھتا جاتا ہے اور ڈاٹ بننے کا امکان زیادہ ہوجاتا ہے۔ ایک اور بات یہ ہے کہ مردوں میں اس کا امکان عورتوں سے نسبتاً زیادہ ہوتا ہے۔

کان کی تکالیف یا سرجری میں ایک عام مسئلہ Impacted Wax (متصادم) کا ہے۔ زمانہ قدیم میں مصر کے لوگ اس کے علاج کے لئے زیتون کے تیل، نمک اور لوبان کا ایک مرکب استعمال کرتے تھے۔ آجکل اس شکایت کا علاج آسان ہے اور اس کے مختلف طریقے ہیں۔ سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ چند دن تک کن میل کو گھلا دینے والے دوا کے قطرے استعمال کئے جائیں جو کیمسٹ سے بآسانی دستیاب ہوجاتے ہیں۔ خیال تو یہ ہے کہ ان قطروں سے ہی کام چل جائے گا، لیکن اگر ایسا نہ ہو تو پھر دوسرا طریقہ سرنج کا ہے۔ اس میں کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ سرنج کا علاج معالج کے ذریعے ہوتا ہے۔ ہوتا یہ ہے کہ سرنج میں نیم گرم پانی بھر کر کان میں اس کی پچکاری ماری جاتی ہے تاکہ میل باہر نکل آئے۔ سرنج سے بھی کام نہ چلے تو پھر معالج چھوٹے چھوٹے اوزاروں کے ذریعے میل نکال لیتے ہیں۔ یہ طریقہ کبھی خود اختیار نہ کریں۔ یہ کام صرف اور صرف معالج کا ہے۔

حفاظتی تدابیر

کانوں کی حفاظت کے لئے ذیل کی چند تدابیر بھی ذہن نشین کرلیجئے۔ اپنے کان میں صفائی کے لئے کوئی چیز نہ ڈالیں۔ ماچس کی تیلی، بال پوائنٹ پن، ہیئر پن، پیپر پن یا کلپ وغیرہ، یہاں تک کہ پھریری سے بھی اکثر شدید نقصان پہنچ جاتا ہے۔

پھریری یا روئی کا پھایا صرف کان کے بیرونی حصے کی صفائی کے لئے استعمال کریں۔ انہیں کان کی اندرونی نالی (Canal) کی صفائی کے لئے استعمال نہ کریں۔ موسیقی اور دوسری ریکارڈنگ بہت اونچی آواز میں اور زیادہ دیر تک سننے کی عادت نہ ڈالیے۔ خصوصاً لمبے دورانیے کے پروگرام دیر تک اونچی آواز میں نہ سنیں۔

اگر آپ ایسے ماحول میں کام کرتے ہوں جہاں گرد یا مٹی اڑتی ہو تو کام کے وقت کانوں کو ڈھانپے رکھیے۔

معالج سے جب بھی رجوع کریں اسے کان کی پرانی شکایات (اگر پہلے رہ چکی ہوں) کے بارے میں بتانا نہ بھولیں۔ اگر کان کا پہلے آپریشن ہوچکا ہو یا کان کے پردے میں سوراخ رہا ہو تو اس کے بارے میں خاص طور سے بتائیے۔

اگر کبھی یہ محسوس ہو کہ سماعت میں کچھ فرق ہے تو اس صورت میں بھی معالج سے رجوع کریں۔

(ہمدرد صحت مئی 2007ء)

☆......☆......☆......☆

ماخوذ

دنیا کے دو کروڑ مہاجرین کے مسائل

مہاجرین یا پناہ گزینوں کا مسئلہ کل بھی اور آج بھی دنیا کے کئی ممالک میں مختلف حوالوں سے زیر بحث آ رہا ہے اس وقت بھی نہ صرف پاکستان اور ایران میں افغان مہاجرین کی ایک بڑی تعداد کیمپوں میں زندگی گزار رہی ہے جبکہ حال ہی میں پاکستانی حکومت نے افغانوں کی نہ صرف رجسٹریشن کا کام شروع کیا بلکہ ان کی افغانستان واپسی کے لئے اقدامات بھی کئے اسی طرح فلسطینی مہاجرین کی بڑی تعداد بھی دیگر پڑوسی ممالک میں قائم کیمپوں میں زندگی بسر کر رہی ہے۔

سیاسی پناہ گزین کی تاریخ

یورپی تاریخ سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ابتدا میں یورپی باشندے دوسرے ممالک میں جا کر آباد ہوا کرتے تھے انیسویں صدی میں تقریباً ساڑھے چار کروڑ یورپی باشندے غیر ممالک میں گئے 1960ء میں جو سروے رپورٹ سامنے آئی وہ اس کے برعکس تھی جب یورپی ممالک میں غیر ممالک کے باشندوں نے آنا شروع کر دیا تھا اور جب یورپی ممالک خاص طور پر برطانیہ میں روزگار کی تلاش میں جنوبی ایشیائی باشندوں نے بڑی تعداد میں رخ کیا اور پھر سیاسی پناہ گزینوں کا سیلاب بھی آیا جس میں خاص طور پر ایران، سری لنکا اور لبنان کے باشندوں کی تعداد بہت زیادہ تھی۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ مہاجرین کو قبول کرنے کے سلسلے میں ہر ملک نے الگ الگ قوانین وضع کئے ہوئے ہیں۔

مہاجرین کے مسئلہ کو سب سے پہلے عالمی سطح پر 1921ء میں تسلیم کیا گیا جب لیگ آف نیشنز نے اس کے بعد 1943ء میں اقوام متحدہ نے مہاجرین کی آبادکاری کے لئے خصوصی شعبے قائم کئے دراصل لیگ آف نیشنز نے پہلی جنگ عظیم اور پھر اقوام متحدہ نے دوسری جنگ عظیم میں بے گھر ہونے والوں کی مدد کرنے کی غرض سے قائم کئے تھے۔ 1946ء میں انٹرنیشنل ریفیوجی آرگنائزیشن کے نام سے باقاعدہ ادارہ قائم کیا گیا جو آج بھی سرگرم عمل ہے۔ اس ادارہ نے عالمی سطح پر قواعد و ضوابط تشکیل دیئے تاکہ مہاجرین کو ملازمت، تعلیم، رہائش کی سہولیات بہم پہنچائی جائیں۔ دراصل اس ادارہ کو ابتداء میں ان مہاجرین کا سامنا کرنا پڑا تھا جو جنگوں سے متاثر ہوئے تھے کہ فی الوقت دنیا میں جو خطے مہاجرین سے سب سے زیادہ متاثر ہیں ان میں مشرق وسطیٰ اور جنوبی ایشیا قابل ذکر ہیں۔ جنوبی ایشیا میں افغان مہاجرین روسی افواج کے افغانستان داخل ہونے پر پڑوسی ملکوں میں گئے۔ 1948ء میں 20 لاکھ فلسطینی وطن سے نکالے گئے جن کے بعد وہ مختلف کیمپوں میں زندگی گزارنے لگے۔

خلیج ٹائمز نے 1999ء کو بوسنیا اور کوسوو کے حوالے سے جو رپورٹ شائع کی تھی اس میں بتایا تھا کہ البانیہ اور مقدونیہ کے کیمپوں میں بچوں کی پوری نسل ذہنی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو گئی کیونکہ ان بچوں کے ماں باپ، عزیز و اقارب کو ان کی آنکھوں کے سامنے قتل کیا گیا۔ ان میں سے 45 ہزار بچوں کو ماں باپ سے محروم ہونا پڑا تھا۔ 35 ہزار بچے زخمی اور چار ہزار جسمانی معذور بن گئے تھے۔

پناہ گاہیں

اقوام متحدہ کے ہائی کمیشن مہاجرین نے 2003ء کے حوالے سے جو رپورٹ مرتب کی تھی اس کے مطابق مہاجرین کو پناہ دینے والے ممالک کے نام دیئے گئے ان کے مطابق 2001ء کے اعداد و شمار کے مطابق دس بڑے ممالک اور مہاجرین کی تعداد اس طرح ہے۔

1۔ پاکستان 20,00,000
2۔ ایران 19,00,000
3۔ جرمنی 9,05,000
4۔ تنزانیہ 6,80,682
5۔ امریکہ 5,07,290
6۔ یوگوسلاویہ 4,84,391
7۔ گنی 4,33,139
8۔ سوڈان ....
9۔ جمہوریہ کانگو 3,32,469
10۔ چین 2,94,110

مہاجرین کا بنظر غائر جائزہ لیا جائے تو اس سے بخوبی اندازہ ہو جاتا ہے کہ مختلف عشروں میں وقت کے ساتھ ان کی تعداد میں اضافہ ہوا۔ سوائے ساٹھ کے عشرے میں 1951ء میں دنیا بھر میں مہاجرین کی تعداد 21 لاکھ تھی جو 1961ء میں کم ہو کر 15 لاکھ ہو گئی 1971ء میں یہ تعداد بڑھ کر 28 لاکھ ہو گئی 1981ء میں یہ تعداد مزید بڑھ کر ایک کروڑ دو لاکھ ہو گئی 1991ء میں ایک کروڑ ستر لاکھ مہاجرین تھے جبکہ 2001ء کے سروے کے مطابق مہاجرین دو کروڑ گیارہ لاکھ تھے۔

مالی امداد کا مسئلہ

اقوام متحدہ کو مہاجرین کی مالی امداد کے سلسلہ میں جو مسائل درپیش ہیں ان میں سرفہرست امیر ممالک کا رویہ ہے جو خطرناک ہتھیاروں کی تیاری پر توجہ دیتے ہیں اور آج بھی یہی صورت درپیش ہے خلاء کو تسخیر کرنے اور تباہ کن ہتھیاروں کی تیاری پر جتنا سرمایہ خرچ کیا جا رہا ہے اس کا عشر عشیر بھی مہاجرین کے لئے دے دیا جائے تو ان کے بہت سے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں اقوام متحدہ کے ہائی کمیشن برائے مہاجرین کا موقف ہے کہ پناہ گزین کی تعریف یہ ہے کہ وہ لوگ جن کو حکومت کا تحفظ حاصل نہ ہو اس ادارہ کی ذمہ داری یہ ہے کہ پناہ گزینوں کو انسانی حقوق بہم پہنچائے جائیں اور ان کے وطن واپسی کے انتظامات یا مواقع فراہم کئے جائیں ان کو بنیادی ضروریات کی اشیاء فراہم کی جائیں اور ایسے حالات پیدا کئے جائیں کہ ان کی صحت بہتر اور تحفظ کے بعد ان کا مسئلہ حل کیا جائے کیونکہ مہاجرین کی اکثریت جنگ یا جان کے خوف سے ملک چھوڑنے پر مجبور ہوتی ہے۔ اقوام متحدہ کا ادارہ یہ کوشش کرتا ہے کہ ان مہاجرین کی واپسی کے اسباب، پناہ دینے والے ملک میں مستقل قیام کا بندوبست یا کسی تیسرے ملک کو انہیں قبول کرنے پر آمادہ کرنا ہوتا ہے گزشتہ بیس برسوں کے دوران اقوام متحدہ کے ادارہ ہائی کمیشن برائے مہاجرین نے ڈھائی کروڑ سے زیادہ پناہ گزینوں کی وطن واپسی کو ممکن بنایا خاص طور پر افغانستان، موزمبیق، کمبوڈیا، گوئٹے مالا جیسے ممالک کے باشندے اپنے ملکوں میں گئے۔

2003ء کے اعداد و شمار

اقوام متحدہ کے ادارہ مہاجرین نے جنوری 2003ء میں مہاجرین کے حوالے سے اعداد و شمار جاری کئے تھے جس کے مطابق ایشیا میں مہاجرین کی تعداد 93 لاکھ 78 ہزار 917 تھی یورپ میں 44 لاکھ 3 ہزار 921 افریقہ میں 45 لاکھ 93 ہزار 199 شمالی امریکہ میں 10 لاکھ 61 ہزار 288 غرب الہند اور لاطینی امریکہ میں 10 لاکھ 50 ہزار 188 جبکہ مجموعی طور پر دنیا میں دو کروڑ سے زائد تھی جبکہ ملک سے دور رہنے پر مجبور ان مہاجرین کے اصل ممالک اور موجودہ علاقوں کی تفصیل کچھ اس طرح ہے۔

☆ .... فلسطین کے مہاجرین کی بڑی تعداد اردن، شام اور لبنان میں پناہ گزین ہے۔

☆ .... افغانستان کے باشندے پاکستان اور ایران میں پناہ لینے پر مجبور ہوئے۔

☆ .... برونڈی کے مہاجرین تنزانیہ میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔

☆ .... سوڈان کے باشندوں کی بڑی تعداد ایتھوپیا، کانگو اور کینیا میں مقیم ہے۔

☆ .... انگولا کے مہاجرین زیمبیا، جمہوریہ کانگو اور نمیبیا میں ہے۔

☆ .... صومالیہ کے باشندوں کی بڑی تعداد کینیا، یمن اور ایتھوپیا میں پناہ گزین ہے۔

☆ .... بوسنیا کے مہاجر سویڈن، ڈنمارک اور ہالینڈ میں مقیم رہے۔

☆ .... کانگو کے مہاجر تنزانیہ، زیمبیا اور برونڈی میں

☆ .... ویت نام کے مہاجرین چین اور امریکہ میں

2007ء میں بھی مختلف ممالک میں مقیم مہاجرین جو مختلف کیمپوں میں زندگی گزار رہے ہیں کو ان کے ملکوں میں واپس بھجوانے کے لئے نہ صرف وہ ملک بلکہ اقوام متحدہ کا ذیلی ادارہ بھی گاہے بگاہے اقدامات کر رہا ہے اس کے باوجود اس وقت بھی لاکھوں مہاجرین ہمسایہ ممالک میں اپنی زندگی کے دن گزار رہے ہیں جبکہ پاکستان میں آنے والے افغان مہاجرین کی کئی نسلیں بھی انہیں کیمپوں میں پلی بڑھی ہوئی ہیں۔ اس طرح افریقی ممالک میں جہاں خانہ جنگیوں کی وجہ سے لاکھوں افراد نقل مکانی کر کے دوسرے ممالک میں پناہ لینے پر مجبور ہیں اس طرح فلسطینی کیمپوں میں بھی اسرائیلی ظلم و ستم کے نتیجہ میں بے گھر ہونے والوں کی نئی نسلیں انہیں کیمپوں میں جوان ہو چکی ہیں۔ غریب الوطنی بھی کیا چیز ہوتی ہے اس کا اندازہ وہی لگا سکتا ہے جس پر بیتی ہے۔

(نوائے وقت میگزین 3 جون 2007ء)

علم زراعت کی شاخ

پلانٹ پتھالوجی

(Plant Pathalogy)

علوم زراعت کی یہ شاخ فصلوں پر حملہ کرنے والی مختلف بیماریوں سے متعلق ہے لیکن اس میں اور اینٹومالوجی میں فرق یہ ہے کہ اینٹومالوجی کیڑوں یا حشرات اور ان کے حملے کے نتیجہ میں ہونے والے نقصان سے متعلق علوم سے تعلق رکھتی ہے جبکہ پلانٹ پتھالوجی مختلف وائرس، بیکٹیریا اور فنجائی (Fungi) کے باعث پیدا ہونے والی بیماریاں اور ان کے اثرات و علاج سے تعلق رکھتی ہے۔ ایک پلانٹ پتھالوجسٹ تقریباً تمام فصلوں مثلاً گندم، چاول، چنا، آلو، کپاس وغیرہ پر حملہ کرنے والی بیماریوں کا مطالعہ کرتا ہے جو اپنی ذات میں بہت ضخیم اور محنت طلب کام ہے اور اعلیٰ درجہ کے ذہین طلباء و طالبات ہی اس مضمون میں Specialization کرتے ہیں۔ ایک پلانٹ پتھالوجسٹ کے کام یا ذمہ داریوں کو نہایت اختصار سے بیان کیا جائے تو یہ کہا جائے گا کہ پلانٹ پتھالوجسٹ مندرجہ ذیل خصوصیات کا حامل سائنسدان ہوتا ہے۔

1۔ مختلف وائرس اور بیکٹیریا کے مکمل لائف سائیکل (Life Cycle) سے واقفیت رکھتا ہو۔

2۔ بیماریوں کی علامات کو شناخت کرنے کے علاوہ اس کے باعث بننے والے جراثیم (Causal Organism) کا تعین کر سکے۔

3۔ شناخت کے بعد بیماری کے علاج اور مناسب دوا تجویز کر کے پیداوار کو حتی المقدور بچا سکے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 73985 میں

Ahmad Jaelani

ولد Ahmad Sadli قوم...... پیشہ مبلغ عمر 40 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6.7 گرام مالیتی RP1100000/- (2) رائس فیلڈ 50 مربع میٹر مالیتی RP2000000/- اس وقت مجھے مبلغ RP1631720/- ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Jaelani۔ گواہ شد نمبر 1 Bakri گواہ شد نمبر 2 Muklis

مسل نمبر 73986 میں Mutia Halida

زوجہ Drs Sabur Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ RP2660000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP500000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mutia Halida۔ گواہ شد نمبر 1 Ibrahim Ahmadi۔ گواہ شد نمبر 2 Drs Sabur Ahmad

مسل نمبر 73987 میں

Tanu Iskandar

ولد M.Ayah Kurdi قوم...... پیشہ پنشنر عمر 71 سال بیعت 1953ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 144 مربع میٹر مالیتی RP175000000/- اس وقت مجھے مبلغ RP1355700/- ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tanu Iskandar۔ گواہ شد نمبر 1 Drs H. Mansur Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Alan Nurhidayat

مسل نمبر 73988 میں

Yayang Hamidah Nusrat

زوجہ Asep Saepullah قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ RP100000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP100000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Yayang Hamidah Nusrat۔ گواہ شد نمبر 1 Muhammad Hasan۔ گواہ شد نمبر 2 Asep Saepullah

مسل نمبر 73989 میں

Siti Maria ulfah

زوجہ Ishak Kurniawan قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 16 گرام طلائی زیور RP2640000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP100000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Siti Maria ulfah۔ گواہ شد نمبر 1 Nurhayani۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Rahmat

مسل نمبر 73990 میں

Linda Khalida

زوجہ Ibrahim Ahmadi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ RP3060000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP100000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Linda Khalida۔ گواہ شد نمبر 1 Nurhayani۔ گواہ شد نمبر 2 Ibrahim Ahmadi

مسل نمبر 73991 میں Hasanudin

ولد Abdul Latip قوم...... پیشہ لیبر عمر 67 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 120 مربع میٹر مالیتی RP40000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP2250000/- ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hasanudin۔ گواہ شد نمبر 1 Humaedi۔ گواہ شد نمبر 2 Iman Fadlilah

مسل نمبر 73792 میں

Siti Mariam

زوجہ N gatimin قوم...... پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ RP10000/- (2) زمین برقبہ 2500 مربع میٹر مالیتی RP2000000/- (3) زمین برقبہ 300 مربع میٹر مالیتی RP4000000/- (4) طلائی زیور 25 گرام مالیتی RP5000000/-

اس وقت مجھے مبلغ RP400000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Siti Mariam۔ گواہ شد نمبر 1 Hartono۔ گواہ شد نمبر 2 Muhammad Qodri

مسل نمبر 73993 میں Ngatimin

ولد Kasan Mardi قوم...... پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 5500 مربع میٹر مالیتی RP10000000/- (2) زمین برقبہ 10000 مربع میٹر مالیتی RP15000000/- (3) زمین برقبہ 7000 مربع میٹر مالیتی RP10000000/- (4) زمین برقبہ 10000 مربع میٹر مالیتی RP3000000/- (5) زمین برقبہ 30000/-

مربع میٹر مالیتی -/RP4500000 (6) مکان برقبہ -/260 مربع میٹر مالیتی -/RP40000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP2504000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP1500000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ngatimin گواہ شد نمبر1 Ponidi۔ گواہ شد نمبر 2 Muhammad Kudri

مسل نمبر 73994 میں

Dewi Eka Yanti

زوجہ I.Iswansyah Noor قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 5 گرام طلائی زیور -/RP475000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP250000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Dewi Eka Yanti۔ گواہ شد نمبر1 Nur Asikin۔ گواہ شد نمبر2 I.Iswansyah Noor

مسل نمبر 73995 میں

Teguh Arief Budi firmanto

ولد Zakaria Ibrahim قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1200000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Teguh Arief Budi firmanto۔ گواہ شد نمبر1 Nur Asikin گواہ شد نمبر2 Abdul Raup

مسل نمبر 73996 میں Ai Yaliansah

زوجہ Yosnefil Muzafar Ahmad قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 27 سال بیعت 1991ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP3000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP1325900 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ai Yuliansah۔ گواہ شد نمبر 1 Ali Abdul Haliq۔ گواہ شد نمبر2 Syamsir Ali Syahid

مسل نمبر 73997 میں محمد عاصم

ولد محمد یوسف قوم عباسی پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1650 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 20-3-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عاصم۔ گواہ شد نمبر1 مبشر احمد خان ولد سیف اللہ خان۔ گواہ شد نمبر2 اعظم ہارون خان ولد مبشر احمد خان

مسل نمبر 73998 میں عائشہ خان

زوجہ محمد عاصم قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 150 گرام مالیتی -/1950 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-3-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عاصم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 مبشر احمد خان ولد سیف اللہ خان

مسل نمبر 73999 میں احمد سعید نیاز

ولد محمد یونس نیاز قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-4-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد سعید نیاز۔ گواہ شد نمبر1 محمد یونس نیاز والد موصی۔ گواہ شد نمبر2 خلیل احمد شاہد ولد سراج دین

مسل نمبر 74000 میں شہناز نیاز

زوجہ محمد یونس نیاز قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 50 تولے مالیتی -/6500 یورو بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-4-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہناز نیاز۔ گواہ شد نمبر1 محمد اسلم ولد غلام حسین۔ گواہ شد نمبر2 خلیل احمد شاہد ولد سراج دین

مسل نمبر 74001 میں طارق محمود

ولد طاہر احمد قوم جٹ پیشہ الیکٹریشن عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3100 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق محمود۔ گواہ شد نمبر1 نیر الاسلام وصیت نمبر 34776 گواہ شد نمبر2 لقمان عمر احمد ولد محمد معین اختر

مسل نمبر 74002 میں عطاء القیوم خرم

ولد مظفر احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء القیوم خرم۔ گواہ شد نمبر1 مظفر احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر2 عامر محمود ولد عطاء الحق

مسل نمبر 74003 میں جری اللہ ناصر

ولد حمید اللہ خان قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں

کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جری اللہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود منظور مربی سلسلہ ولد منظور احمد منور۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الحیٔ کرم ولد اعجاز الٰہی کرم

مسل نمبر 74004 میں زاہدہ رفیق

زوجہ محمد رفیققوم رحمانی پیشہ ٹیچنگ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/5000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد ولد محمد اسماعیل (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 احسان الٰہی عابد ولد کرم الٰہی بھٹی

مسل نمبر 74005 میں مسرت افزاء

زوجہ انیس احمد انجم قوم ریحان پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی الف (سعادت) ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ (2) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800+7740 روپے ماہوار بصورت ملازمت + الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت افزاء۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851 گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ شاد وصیت نمبر 31104

مسل نمبر 74006 میں ساجدہ بیگم

زوجہ محمد رمضان جوہر قوم ریحان پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی (شکر) ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے تین تولے (2) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8705 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851۔ گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ شاد وصیت نمبر 31104

مسل نمبر 74007 میں اسد محمود

ولد مجیب اللہ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 شعیب احمد ثمر ولد حفیظ احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ثمر ولد حفیظ احمد طاہر

مسل نمبر 74008 میں منصور احمد

ولد حفیظ احمد طاہر قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید سرمد حسین وصیت نمبر 38841 گواہ شد نمبر 2 آفاق احمد وصیت نمبر 34315

مسل نمبر 74009 میں رفعت شبیر

زوجہ شبیر احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے بصورت زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت شبیر۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد سردار خان۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد ملک عزیز احمد

مسل نمبر 74010 میں فہمیدہ بیگم

زوجہ نصیر امجد ثانی قوم کشمیری بٹ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/30000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے (3) 2 مرلہ مکان کا 1/8 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فہمیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد

مسل نمبر 74011 میں شمیم بشریٰ

زوجہ غلام محمد قوم کشمیری بٹ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 8 مرلہ کا 1/8 حصہ (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/30000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/32 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم بشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 سیف اللہ صفدر ولد غلام محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد ملک عزیز احمد (مرحوم)

مسل نمبر 74012 میں اصغر رشید

ولد عبدالرشید قوم رانا پیشہ مزدوری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اصغر رشید۔ گواہ شد نمبر 1 راشد محمود ولد محمد ارشد۔ گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود ولد محمد ارشد

مسل نمبر 74013 میں عابد محمود بُھٹہ

ولد محمد ارشد بُھٹہ قوم جٹ بُھٹہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عابد محمود بُھٹہ۔ گواہ شد نمبر 1 راشد محمود بُھٹہ ولد محمد ارشد بُھٹہ۔

گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود بُھٹہ ولد محمد ارشد بُھٹہ

مسل نمبر 74014 میں عمرانہ احمد

بنت شیخ مبارک احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عمرانہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ مبارک احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد خالد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 74015 میں سردار محمد

ولد فتح محمد قوم بھٹی پیشہ پنشنر عمر 85 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1470 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سردار محمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد الیاس جنجوعہ وصیت نمبر 35931۔ گواہ شد نمبر 2 راشد محمود ولد محمد رمضان

مسل نمبر 74016 میں شمیم بی بی

بیوہ محمد یعقوب (مرحوم) قوم جٹ پیشہ...... عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان رہائشی مالیتی -/1500000 روپے کا 1/8 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 نجیب احمد ولد محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 فرقان اللہ نیر ولد محمد یعقوب (مرحوم)

مسل نمبر 74017 میں حبۃ النصیر

بنت رانا منور احمد قوم راجپوت رانا پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 720-15 گرام مالیتی -/18078 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حبۃ النصیر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 منیب ارشد ولد عبدالرشید ارشد

مسل نمبر 74018 میں وجیہہ کلثوم

بنت محمود احمد رند بلوچ قوم رند بلوچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم غربی شاء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وجیہہ کلثوم۔ گواہ شد نمبر 1 عمران احمد رند بلوچ ولد محمود احمد رند بلوچ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز گوندل وصیت نمبر 28498

مسل نمبر 74019 میں آصفہ پروین

بنت ظفر احمد شاہد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821 گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد بھٹی ولد ممتاز احمد بھٹی

مسل نمبر 74020 میں امۃ الصبور

زوجہ عطاء القدوس خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/124000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امۃ الصبور۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء القدوس خاں خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد خاں وصیت نمبر 29150

مسل نمبر 74021 میں مبشر احمد مبارک

ولد ظفر احمد خاں قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خاں وصیت نمبر 29150۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد منصور ولد ظفر احمد خاں

مسل نمبر 74022 میں فریحہ سلطانہ

بنت سلطان احمد خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریحہ سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد خاں والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء القدوس خاں ولد سلطان احمد خاں

مسل نمبر 74023 میں عرفان احمد منصور

ولد سلطان احمد خاں قوم راجپوت پیشہ کارکن عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3865 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان احمد منصور۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر ولد ظفر احمد خاں۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد خاں ولد ظفر احمد خاں

مسل نمبر 74024 میں خواجہ ہارون رشید

ولد خواجہ عبدالرشید قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجر خان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل

جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کاروباری سرمایا -/3800000 روپے (2) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/4000000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/63500 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ خواجہ ہارون رشید۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ ولد محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ احسان احمد ولد خواجہ حبیب اللہ

مسل نمبر 74025 میں سمیرا شفیق

زوجہ خواجہ ہارون رشید قوم آرائیں پیشہ...... عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرخان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 11 تولے اندازاً مالیتی -/165000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13100 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سمیرا شفیق ۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ ہارون رشید خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ احسان اللہ ولد خواجہ حبیب اللہ

مسل نمبر 74026 میں میاں محمد الیاس

ولد میاں نواب دین قوم پھلرون پیشہ مزدوری عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرکوٹ ثانی ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی کچا مکان ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ میاں محمد الیاس ۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد محمد شریف ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود ولد محمد شریف

مسل نمبر 74027 میں قاضی نور احمد

ولد میاں محمد مراد قوم انصاری پیشہ مزدوری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرکوٹ ثانی ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی کچا مکان ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ قاضی نور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود وصیت نمبر 57259 ۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 74028 میں عارف محمود بھٹی

ولد محمد اسماعیل بھٹی قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شمشیر ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عارف محمود بھٹی ۔ گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد ولد سلطان احمد بھٹی ۔ گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد بھٹی ولد خوشی محمد۔

☆......☆......☆......☆

AACP ربوہ مجلس کا دوسرا سالانہ کنونشن

مورخہ 28۔ اکتوبر 2007ء کو ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز ربوہ مجلس کا دوسرا سالانہ کنونشن کامیابی کے ساتھ مجلس انصار اللہ پاکستان کے ہال ایوان ناصر میں منعقد ہوا۔ اس تقریب میں ربوہ بھر سے 210 مہمان، کمپیوٹر پروفیشنلز ، طلباء وطالبات شامل ہوئے ۔ ایسوسی ایشن کے ممبران اور نئے آنے والے طلبہ کی رجسٹریشن صبح 8 بجے شروع ہوئی جس کا انتظام زیریں ہال میں کیا گیا تھا۔

افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی محترم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم و پیٹرن AACP تھے انہوں نے حاضرین کو اپنے افتتاحی خطاب میں بتایا کہ اپنی کیریئر پلاننگ خود کریں جس میں اپنا رجحان، شوق اور لگن شامل ہو اور AACP کے پلیٹ فارم سے وابستہ رہیں تاکہ آپ کی گاہے بگاہے راہنمائی ہوتی رہے ۔ مکرم جمیل احمد انور صاحب جنرل سیکرٹری ربوہ مجلس جو اس تقریب کے سٹیج سیکرٹری بھی تھے ، نے ایسوسی ایشن کا تعارف، مقاصد، انتظامی ڈھانچہ اور ربوہ مجلس کی سالانہ رپورٹ پیش کی ۔ جس میں انہوں نے بتایا کہ گزشتہ سال 6 سیمینار اور 2 کمپیوٹر ورکشاپس منعقد کی گئیں ۔ کنونشن کی پہلی پریذنٹیشن ڈاٹ نیٹ (Dot Net) ٹیکنالوجی کے موضوع پر مکرم عبدالباری طارق صاحب انچارج کمپیوٹر سیکشن وقف جدید نے دی جس میں انہوں نے اس ٹیکنالوجی کا تعارف ، بننے کی وجہ، اس کی پروگرامنگ لینگوئجز ، بیسک ڈویلپنگ ٹولز اور دوسرے ٹولز سے موازنہ کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا۔ مکرم نجیب احمد صاحب کارکن کمپیوٹر سیکشن نے کمپیوٹر گرافکس اینڈ اینیمیشن کے بارے میں حاضرین کو معلومات دیں، اس تعارفی لیکچر میں گرافکس اور اینیمیشن کی مختصر تاریخ ، تعارف ، بنانے کے طریق اور اس شعبہ کے ماہرین کیلئے ملازت کے مواقع بیان کئے ۔

دوسرے سیشن کی صدارت مکرم ڈاکٹر سید غلام احمد فرخ صاحب چیئرمین AACP نے کی ۔ اس سیشن کی پہلی پریذنٹیشن میں مکرم منشا داحمد نیر صاحب لاہور نے طلباء کو بیرون ملک تعلیم حاصل کرنے کے مواقع بتائے ۔ انہوں نے کمپیوٹر اور آئی ٹی کے شعبہ میں اعلیٰ تعلیم کے بارے میں مفید معلومات ، بیرون ملک تعلیمی اداروں میں داخلہ حاصل کرنے کا طریق نیز IELTS اور TOEFL کا تعارف بھی بیان کیا۔ ہارڈ ویئر کے نئے رجحانات اور ٹیکنالوجیز کے بارے میں مکرم عمران احمد صاحب ربوہ نے لیکچر دیا ۔ انہوں نے مارکیٹس میں آنے والے نئے ہارڈ ویئر، ان کی خوبیاں اور کمپیوٹر اشیاء خریدنے کے طریقوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی ۔ مہمان خصوصی مکرم ڈاکٹر سید غلام احمد فرخ صاحب نے اپنے لیکچر میں وقت کے صحیح استعمال کے بارے میں حاضرین کو بعض اہم معلومات پہنچائیں ۔ انہوں نے اپنا وقت بچانے اور روزانہ کا پروگرام بنانے کے طریق بتائے ۔ انہوں نے کہا کہ وقت کو استعمال کرنے کا بہترین ذریعہ یہ ہے کہ پہلے اپنا ایک مقصد متعین کریں اور اپنے پروگراموں کو ترجیحی بنیادوں پر سرانجام دیں ۔ بعدہ سوال وجواب کے سیشن میں مختلف عناوین پر حاضرین نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ دعا کے ساتھ یہ سیشن اور کنونشن اختتام پذیر ہوا نماز ظہر وعصر کے بعد تمام حاضرین کو ظہرانہ دیا گیا۔ اس موقع پر ہارڈ ویئر کے حوالے سے سٹالز بھی لگائے گئے اور ربوہ مجلس کی طرف سے نیوز لیٹر بھی طبع کیا گیا۔

تحریک جدید کے دفتر اول و دوم کو زندہ رکھنے کی تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 5 /نومبر 1982ء بمقام بیت اقصیٰ ربوہ میں تحریک جدید کے 49 ویں مالی سال کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ میں چاہتا ہوں کہ تحریک جدید کا دفتر اول اور اسی طرح دفتر دوم کبھی ختم نہ ہو اور ان کا سلسلہ قیامت تک جاری رہے ۔ دفتر اول اور دوم کے جو مجاہدین فوت ہو چکے ہیں ان کے ورثاء اگر ان کے نام پر چندے دے رہے ہیں تو ان فوت شدگان کے نام کو دفتر اول یا دوم سے خارج نہ کیا جائے اور یہ دوست چندہ دہندگان کی فہرست میں بدستور دہندہ سمجھے جائیں ۔ اور ان کی نسلیں عہد کریں کہ وہ اپنے بزرگوں کی قربانیوں کو جاری رکھیں گے ۔ اس موقع پر حضور انور نے تحریک جدید کے دفتر سوم کی ذمہ داری ذیلی تنظیم لجنہ اماء اللہ پر ڈالنے کا اعلان فرمایا۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 8 /نومبر 1982ء)

گمشدہ جھمکا

مکرم فرحان قریشی صاحب ابن قریشی نور الحق تنویر صاحب مرحوم ربوہ تحریر کرتے ہیں ۔

جامعہ احمدیہ کے کوارٹرز سے براستہ سبزی منڈی، ریلوے روڈ اپنے گھر 4/20 دارالرحمت شرقی بشیر آتے ہوئے خاکسار کی اہلیہ کے کان کا ٹاپس (جھمکا) کہیں گر گیا ۔ اگر کسی صاحب کو ملا ہو تو براہ مہربانی دفتر صدر عمومی میں یا درج ذیل نمبر پر اطلاع کر دیں ۔

فون نمبر 047-6211882

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں ۔ (مینیجر الفضل)

خانہ بدوشوں کی پانچ بڑے گروپوں میں تقسیم

خانہ بدوشوں کو ان کی ثقافت، زبان اور علاقے کی بنیاد پر ماہرین نے پانچ بڑے گروپوں میں تقسیم کیا ہے۔ جن کے نام یہ ہیں۔

1۔ کالدراش (Kalderash): یہ دھات پر کام کرنے والے خانہ بدوش تھے۔ لفظ کالدراش ''برتن بنانے والے'' (Cauldron maker) سے ماخوذ ہے۔ اس قبیلے کے زیادہ تر لوگ رومانیہ میں آباد ہیں۔ ان کا خاندانی نام ''Caldararu'' ہے۔ ان کے آباؤ اجداد سونے اور کانسی کی دھاتوں پر بھی دستی کام کرتے تھے۔ تاہم صنعتی ترقی کے سبب ہاتھ سے کام کرنے کا پیشہ دم توڑ گیا۔ لہٰذا موجودہ نسل کے کالدراش خانہ بدوش اب اس پیشے کو ترک کر چکے ہیں، لیکن یہ حقیقت ہے کہ ان کے پرکھوں نے اس پیشے کو مدتوں جاری رکھا۔ کالدراش سینٹرل یورپ اور شمالی امریکہ سے ہجرت کر کے بلقان میں آباد ہو گئے تھے۔

2۔ گیٹانوس (Gitanos): یہ خانہ بدوش سپین، پرتگال، جنوبی فرانس، شمالی افریقہ اور جزیرہ نما آئی بیرین (Iberian peninsula) میں بستے ہیں۔ یہ پالتو جانوروں پر تشدد کرنے کو برا جانتے ہیں اور ان کا بڑا خیال رکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ بہترین قسم کے ''گھوڑوں کو سدھانے والے'' مشہور ہیں۔ ان کا گہرا تعلق فنون لطیفہ سے بھی ہے۔ گیٹانو نام Egiptiano (Egyptian) سے بھی مشتق ہے۔ پچھلی صدی میں یہ نظریہ رہا ہے کہ ان خانہ بدوشوں کی اصل سرزمین مصر (Egypt) ہے۔ موجودہ دور میں راجستھان، مشرقی پنجاب اور پاکستان کے خطے کے خانہ بدوش اس میں شامل کئے جاتے ہیں۔ اس سے لفظ Calo بھی مراد لیا گیا جس کا مطلب Dark ہے۔

3۔ مانوش (Manush): یہ خانہ بدوش فرانس کے مشرقی سرحد کے قریب واقع خطے Alsace، دریائے رائن کے بالائی مغربی کنارے اور فرانس سے متصل جرمنی اور سوئٹزر لینڈ کے سرحدی علاقوں میں پائے جاتے ہیں۔ مانوش کو Sinti بھی کہا جاتا ہے۔ سنٹی خانہ بدوشوں کی ابتداء کہاں سے ہوئی، یہ کوئی نہیں جانتا۔ تاہم اس سے سندھ (Sindh) بھی مراد لیا جاتا ہے۔ سندھ کے علاقے کی زبان اور ثقافت اس بات کے اشارے دیتی ہے کہ خانہ بدوشوں کی ابتداء سندھ سے ہوئی۔ قرون وسطیٰ میں یہ ہجرت کر کے جرمنی اور آسٹریا میں وارد ہوئے، بعد ازاں دو گروپوں میں بٹ گئے۔ ایک Eftavagarja (ساتواں کارواں) اور دوسرا Estraxarja (آسٹریا سے) کہلایا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یہ یورپ میں پھیلتے چلے گئے۔ Eftavagarja نے فرانس کا رخ کیا، جہاں وہ مقامی خانہ بدوشوں (Manouches) کے ساتھ جذب ہو گئے۔ دوسری طرف Estraxarja نے اٹلی اور مشرقی یورپ، خصوصاً کروشیا، ہنگری، ٹرانسلوانیا اور سلواکیہ کا رخ کیا۔ اس طرح ان کے کئی مقامی نام وجود میں آتے چلے گئے۔ Sinti خانہ بدوشوں نے موسیقی میں بڑا نام کمایا، جس کی روشن مثال جاز گٹارسٹ Django کی شخصیت ہے، جو خانہ بدوشوں کے اس گروپ سے تعلق رکھتا تھا۔ سنٹی خانہ بدوش گشتی تھیٹر اور سرکس کے حوالے سے بھی مشہور ہیں۔

5۔ رومنیچال (Romnichal): اس گروپ کے خانہ بدوش زیادہ تر برطانیہ اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں بستے ہیں۔ انہیں جپسی (Gypsy) بھی کہا جاتا ہے۔ یہ خانہ بدوش امریکہ کی تقریباً تمام ریاستوں میں موجود ہیں۔ تاہم، ان کی زیادہ تر بستیاں سینٹ لوئس، وسکونسن، لوزیانا، فلوریڈا اور پنسلوینیا میں ہیں۔ ان میں شادیاں سولہ سے بیس سال کی عمر میں کر دی جاتی ہے۔ ان خانہ بدوش خاندانوں کے چند مشہور نام یہ ہیں۔

Heron, Stanley, Smith, Bryer, Boswell, Cooper, Young, Swartz, Pickett, Wells, Marks, Lee, Adams, Guy, Royles, Loveridge, Johnson, Mitchell, Nicholas.

5۔ ارلیڈیس (Erledes): اس گروپ سے تعلق رکھنے والے خانہ بدوش مشرقی یورپ اور ترکی میں بستے ہیں۔

ان پانچ بڑے گروپوں سے بہت سی ذیلی شاخیں وجود میں آئیں، جن میں مشہور شاخیں یہ ہیں۔

Machvaya, Lovari, Rudari, Sinti, Churari, Luri, Ludar, Xoraxi, Ungaritza, Boyash, Ursari, Romaugro, Bashalde, Ghajar, Nawar, Lambadi, Lambani, Dom, Ciganos, Zingari, Cikan, Tigani

(ش۔م۔م)

(سنڈے ایکسپریس (26 نومبر 2006ء)

خبریں

پی آئی اے کے انجینئروں کی ہڑتال، تمام پروازیں معطل

پی آئی اے انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے عملے نے تنخواہوں میں اضافے اور دیگر مطالبات کی منظوری کیلئے ملک بھر میں مکمل ہڑتال کر دی۔ کام چھوڑ کر تمام انجینئروں نے میڈیکل چھٹیوں کیلئے درخواستیں دے دی ہیں۔ جس کے باعث پی آئی اے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ تمام پروازوں کا شیڈیول مکمل طور پر معطل ہونے سے ملکی وغیر ملکی تمام پروازیں معطل ہو گئیں۔

جنرل پرویز کی طرف سے مارشل لاء کے نفاذ کی مخالفت کرینگے

امریکہ کی وزیر خارجہ کونڈولیزا رائس نے کہا ہے کہ امریکہ صدر جنرل مشرف کی جانب سے مارشل لاء کے نفاذ کی مخالفت کرے گا اور آئندہ سال ملک میں الیکشن ضرور ہونے چاہئیں۔ امریکہ پاکستان میں آئین سے ماورا اقدامات کی حمایت نہیں کرے گا۔ پاکستان کو صاف اور شفاف انتخابات کیلئے تیار ہونے کی ضرورت ہے۔ سیاسی خلاء پر کرنے کی خاطر اعتدال پسند طاقتوں کو ایک ساتھ کام کرنے کیلئے متحد ہونا چاہئے۔

کالاشاہ کاکو میں انٹرنیٹ سٹی کے قیام کا اعلان

وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کالا شاہ کاکو کے قریب 1300 ایکڑ اراضی پر پنجاب انٹرنیٹ سٹی کے قیام کا اعلان کیا۔ جس پر ایک ارب 28 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ یہ منصوبہ آئی ٹی سیکٹر کی ترقی، معیشت کی مضبوطی اور روزگار میں اضافے کا باعث بنے گا۔ لاہور میں 17 منزلہ سافٹ ویئر ٹیکنالوجی پارک تعمیر کیا جا رہا ہے جس سے آئی ٹی سیکٹر میں بیرونی سرمایہ کاری کی رفتار تیز ہو گی اور بین الاقوامی رابطوں میں اضافہ ہو گا۔

پر اسرار میزائل حملے میں 10 طالبان ہلاک 11 زخمی

شمالی وزیرستان میں پاک افغان سرحد کے قریب عمارت پر پراسرار میزائل حملے میں 10 طالبان ہلاک اور 11 زخمی ہو گئے۔ سیکیورٹی حکام کے مطابق میزائل حملہ میرانشاہ کے نواحی گاؤں ڈانڈے میں نامعلوم مقام کی طرف کیا گیا۔ فوجی حکام نے حملے کی تصدیق کر دی ہے۔ پینٹا گون نے کہا ہے کہ امریکی فوج میزائل حملے میں ملوث نہیں ہے۔

بھارتی سکھ یاتریوں کیلئے خصوصی ٹرینیں چلائی جائیں گی

سکھ مذہب کے بابا گورونانک کے جنم دن کی رسومات کی ادائیگی کیلئے بھارت سے بذریعہ ٹرین 4 ہزار سکھ یاتری 24 نومبر واہگہ کے راستے سے پاکستان آئیں گے۔ پاکستان ریلوے کی تین خصوصی ٹرینیں سکھوں کو لینے کیلئے بھارت کے سرحدی علاقے اٹاری جائیں گی۔ پاکستان ریلوے سکھ یاتریوں کو اندرون ملک بھی سفری سہولیات فراہم کرے گی۔

ربوہ میں طلوع وغروب 5۔نومبر	
طلوع فجر	5:02
طلوع آفتاب	6:25
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:18

رُوحی
ڈپریشن کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

ہائی کلاس کپڑے کی ورائٹی کا مرکز
لہنگا۔ ساڑھی۔ لیڈیز اور جینٹس
ریٹ میں فرق کی صورت میں مال واپس ہو سکتا ہے
ایک دام
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
0333-6550796

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب ورہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0301-7970377

C.P.L 29-FD

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون: 7142610 7142613 7142623
فیکس: 7142093 Mob: 0300-9478889